۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 103)

سردی سے بچنے کے طریقے

- بچوں کو سردیوں میں کیا کھانا چاہیے؟ 03
- جائے نماز کا کونا موڑنا کیسا؟ 08
- بِسْمِ اللہ پڑھ کر گولی چلائی تو کیا شکار حلال ہوگا؟ 10
- اولاد ایکٹر بننا چاہے تو والدین کیا کریں؟ 13

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سردی سے بچنے کے طریقے [1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۴ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کہا: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ"[2] اُس کے لیے میری شَفاعت واجب ہو گئی۔[3]

ذاتِ والا پہ بار بار دُرُود   بار بار اور بے شُمار دُرُود

رُوئے اَنور پہ نور بار سلام   زُلفِ اَطہر پہ مشکبار دُرُود (ذوقِ نعت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سردی کے وقت پڑھنے کا وَظیفہ

سُوال: سخت سردی کے وقت کیا تَصَوُّر کیا جائے؟ نیز سردی کے وقت پڑھنے کا کوئی وَظیفہ بھی اِرشاد فرما دیجیے۔[4]

جواب: حدیثِ پاک کا مضمون ہے: سخت سردی میں جب بندہ یہ کہتا ہے: "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ، یا اللہ! آج سخت سردی ہے مجھے جہنم کی "زَمْہَرِیْر" سے بچا" تو اللہ پاک جہنم سے فرماتا ہے کہ میرا بندہ تجھ سے پناہ مانگ رہا ہے میں نے اس کو تجھ سے پناہ دی۔[5] جب بھی سخت سردی ہو تو اللہ پاک کی جناب میں یہ دُعا کرنی چاہیے۔ "زَمْہَرِیْر" جہنم کا ایک طبقہ ہے جس میں

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۱ھ بمطابق 28 دسمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حضرتِ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مقام عطا فرما۔

3 ...... معجم کبیر، رویفع بن ثابت الانصاری، ۵/ ۲۵، حدیث: ۴۴۸۰۔

4 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

5 ...... عمل الیوم و اللیلة، باب ما یقول اذا کان یوم شدید الحر او شدید البرد، ص ۱۳۶، حدیث: ۳۰۷۔

www.dawateislami.net

ٹھنڈک کا عذاب ہے، جب کافر کو اس میں پھینکا جائے گا تو سردی کی وجہ سے اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

دُنیا میں بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جو آخرت کی یاد دِلاتی ہیں مثلاً جس طرح دُنیا کی سردی جہنم کا عذاب یاد دِلاتی ہے اِسی طرح سخت گرمی بھی جہنم کی آگ اور موت کی گرمی یاد دِلاتی ہے، سخت پیاس قیامت کی پیاس یاد دِلاتی ہے، دُنیا کے کیڑے مکوڑے اور سانپ قبر کے کیڑے مکوڑے اور جہنم کے سانپ بچھو یاد دِلاتے ہیں۔ اِنسان کو ہمیشہ غور و فکر کرتے رہنا چاہیے، جو بھی چیز دیکھے اس میں آخرت کی یاد کا کوئی نہ کوئی پہلو ضرور تلاش کرے۔ بعض بزرگوں سے یہاں تک منقول ہے کہ وہ چولہے یا چراغ کی آگ دیکھ کر جہنم کی آگ یاد کرتے اور بے ہوش ہو جاتے تھے۔[1] دُنیوی چیزوں میں غور و فکر کر کے آخرت کو یاد کرنا بھی اللہ پاک کو یاد کرنے ہی کا ایک انداز ہے۔ اللہ کریم ہمیں اپنی یاد کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سردی سے بچانے والے لباس اور غذائیں

سُوال: سردی سے بچنے کے لیے کیا کیا چیزیں اِستعمال کی جائیں؟

جواب: سردی سے بچنے کے لیے کیا کیا چیزیں اِستعمال کرنی ہیں یہ تو عموماً سبھی کو معلوم ہوتا ہے جیسے گرم ملبوسات اِستعمال کیے جاتے ہیں، اُون کے کپڑے سے بنا ہوا سویٹر پہنتے ہیں، بعض لوگ کوٹ بھی اِستعمال کرتے ہیں تو جیسی سردی ہو ویسے کپڑے پہنے جائیں۔ سردی کے موسم میں موزے بھی پہنیں تاکہ پاؤں نہ پھٹیں کیونکہ جب پاؤں ٹھنڈے

---

[1]...... حضرتِ سیِّدُنا بکر بن ماعز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مَرتبہ (تابعی بزرگ) حضرتِ سیِّدُنا ربیع بن خُثَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور (صحابیِ رسول) حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ دریائے فرات کے کنارے چلتے ہوئے لوہاروں کے پاس سے گزرے۔ حضرت سیِّدُنا ربیع بن خُثَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جب بھٹّی کی آگ دیکھی تو (انہیں جہنم کی خوفناک آگ یاد آگئی اور) بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے۔ (ہم انہیں اٹھا کر ان کے گھر لے آئے) حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ان کی طرف پلٹے اور انہیں آواز دی لیکن انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تشریف لے گئے اور لوگوں کو عصر کی نماز پڑھا کر واپس تشریف لائے پھر آواز دی لیکن جواب نہ ملا۔ پھر تشریف لے گئے، مغرب کی نماز پڑھا کر لوٹے اور آواز دی لیکن ربیع بن خُثَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی طرف سے پھر بھی کوئی جواب نہ ملا (پھر تشریف لے گئے، عشا کی نماز پڑھا کر لوٹے اور آواز دی لیکن ان کی طرف سے پھر بھی کوئی جواب نہ ملا) حتّٰی کہ سحری کے وقت سردی کے باعث ہوش میں آئے۔ (الزھد للامام احمد، زھد محمد بن سیرین، ص ۳۳۲، حدیث ۱۹۳۰۔ حلیۃ الاولیاء، ابو زید الربیع بن خثیم، ۲/۱۲۹، رقم: ۱۶۶، حدیث: ۱۶۹۱)

www.dawateislami.net

ہوتے ہیں تو ہوا لگنے کی وجہ سے پھَٹ جاتے ہیں اور بہت تکلیف ہوتی ہے۔ سردی میں پاؤں پھٹتے ہوں تو گلیسرین لگائیں اس سے جِلد نرم رہے گی اور پھٹنے سے محفوظ ہو جائے گی، بالفرض اگر جِلد پھَٹ بھی گئی تو زیادہ تکلیف نہیں ہو گی۔

اِسی طرح گرم تاثیر والی غِذائیں کھائیں تاکہ سردی کا اثر کم ہو۔ یہ خیال رکھیں کہ جو غِذا آپ کھا رہے ہیں وہ آپ کی طبیعت کے مُوافِق ہو ورنہ پریشانی بھی ہو سکتی ہے۔ اِس کا علم آپ کو اپنے تجربے سے ہو جائے گا کہ کون سی غِذا طبیعت کے مُوافِق ہے اور کون سی نہیں؟ نیز اِس حوالے سے اپنے طبیب سے بھی مشورہ کر لیجیے۔

ہِیٹر کے اِستعمال میں اِحتیاط کیجیے

سردی سے بچنے کے جو اقدامات کیے جاتے ہیں جیسے گیس کے ہِیٹر وغیرہ چلاتے ہیں تو ان کے اِستعمال میں اِحتیاط کرنا بہت ضَروری ہے، بعض لوگ ہِیٹر چلا کر کمرہ بند کر کے سو جاتے ہیں یہ ایک رِسکی کام ہے کیونکہ بعض اوقات گیس لیک ہو رہی ہوتی ہے اور معلوم نہ ہونے کی وجہ سے حادثہ ہو جاتا ہے۔ اَخبارات میں بھی ایسی کئی خبریں نشر ہوتی ہیں کہ ہِیٹر سے گیس لیک ہونے کی وجہ سے دھماکا ہوا اور اتنے لوگ اِنتقال کر گئے۔ اگر ہِیٹر چلائیں تو میرا مشورہ یہ ہے کہ جب کمرہ گرم ہو جائے تو سونے سے پہلے ہِیٹر ضَرور بند کر دیں کیونکہ جب کمرہ گرم ہو گیا تو اب اس کے چلتے رہنے کی ضَرورت نہیں ہے اور اس کو بند نہ کرنے میں خطرہ بھی ہے۔ یہ اِحتیاط صرف گیس والے ہِیٹر کے لیے ہی نہیں بلکہ اگر بجلی والا ہِیٹر ہو تو اس میں بھی آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے لہٰذا اسے بھی بند کر کے سویا جائے۔ نیز کمرے سے باہر جائیں تو ہِیٹر اچھی طرح بند کر کے جائیں کیونکہ گیس لیک ہو کر بند کمرے میں بھر جاتی ہے نیز کچن میں بھی چولہے وغیرہ اچھی طرح چیک کر کے بند کر دیں کیونکہ اِس میں بھی خطرہ رہتا ہے، بعض اوقات گھر کے سارے کھڑکی دَروازے بند ہوتے ہیں اور گیس پورے گھر میں بھر جاتی ہے اور حادثے کا سبب بنتی ہے، اگر آگ وغیرہ نہ بھی لگے تب بھی سانس کے ذَریعے اندر جانے کا خطرہ ہوتا ہے، اِس سے بھی موت واقع ہو سکتی ہے۔

بچوں کو سردیوں میں کیا کھانا چاہیے؟

سُوال: بچوں کو سردیوں میں کیا کھانا پینا چاہیے؟ (سیّد حسن)

www.dawateislami.net

جواب: بچوں کو سردیوں میں کیا کھانا چاہیے اِس کا تجربہ تو ان کی اَمّی کو زیادہ ہو گا مجھے صحیح یاد نہیں۔ ہاں! سردیوں میں گُڑ اور دیسی مُرغی کا انڈہ کھانا مفید ہوتا ہے۔ دیسی مُرغی بھی وہ جو آزاد پھرتی ہو، اس کا گوشت بھی مفید ہو گا اور انڈہ بھی۔ لیکن آج کل دیسی مُرغی کا اصل انڈہ کہاں سے لائیں؟ دکاندار دیسی بول کر پر دیسی انڈہ ٹکا دیتے ہیں! یعنی فارمی مُرغیوں کے چھوٹے انڈوں پر کلر کر کے اسی کو دیسی کہہ کر بیچ رہے ہوتے ہیں۔ یاد رکھیے! یہ دھوکا اور جھوٹ ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ مُرغیاں پالنے والے لوگوں سے رابطہ کیا جائے تو اُمید ہے کہ دیسی مُرغی کا انڈہ مل جائے گا۔ بہر حال اگر روزانہ کم از کم ایک دیسی انڈہ اُبال کر کھائیں تو بہت فائدہ کرے گا۔ اگر مُوافق ہو تو چھوٹے بڑے سب کھا سکتے ہیں۔

حالتِ نماز میں کان چھپے ہوں تو کیا حکم ہے؟

سُوال: اکثر لوگ سردی کی وجہ سے اپنے کانوں کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھانپ لیتے ہیں اس سے نماز پر کوئی فرق تو نہیں پڑتا؟

جواب: جیسے سفید چادر سر پر لی جاتی ہے تو اس میں کان ڈھک جاتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتّہ کندھے پر چادر ڈال کر نماز پڑھنے میں یہ خیال رکھنا ضَروری ہے کہ چادر گردن کے گرد گھومی ہوئی ہو، یہ نہیں کہ کندھوں پر ڈال کر اس کے دونوں سرے لٹکتے چھوڑ دیں کہ اس سے نماز مکروہِ تحریمی ہو جائے گی۔

مَرد چادر سر سے اوڑھے یا کندھے سے؟

سُوال: فتاویٰ امجدیہ میں ہے: ”بعض رِوایتوں میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اگر چادر سر کے نیچے سے لی جائے تو اس کی طرف نظرِ رَحمت نہیں کی جاتی۔“ یہ اِرشاد فرمائیے کہ اگر چادر اوڑھنی ہو تو کس طرح اوڑھنی چاہیے، کندھے سے اوڑھیں یا سر کے اوپر سے؟ (مفتی حسان صاحب)

جواب: اگر چادر سر سے اوڑھی جائے تو اس کے دونوں سرے لٹکتے نہ رہیں کہ یہ سَدَل ہے اور سَدَل مکروہِ تحریمی ہے۔[1] اِس سے بچنے کے لیے کم از کم ایک بَل گردن میں گھما دینا ضَروری ہے۔ اگر کوئی کندھے سے چادر اوڑھتا ہے تو اس کو ناجائز نہیں کہا جا سکتا لیکن بہتر یہ ہے کہ جب چادر اوڑھ رہا ہے تو سر سے ہی اوڑھے تا کہ نظرِ رَحمت والی فضیلت

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یکرہ فی الصلاۃ و ما لا یکرہ، الفصل الثانی، ۱/۱۰۶۔ بہارِ شریعت، ۱/۶۲۴، حصہ:۳۔

www.dawateislami.net

حاصل ہو سکے۔ البتّہ فتاویٰ رضویہ شریف میں چادر لینے کے حوالے سے جو رِوایات منقول ہیں وہ عمامے پر چادر لینے کے حوالے سے ہیں۔[1] پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اکثر دو چادروں میں ملبوس رہا کرتے تھے یعنی ایک تہبند شریف ہوتا اور ایک چادر ہوتی جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سر سے اوڑھتے تھے۔[2] آج کل اِس طرح لباس پہننے کا انداز نہیں ہے، اب سِلا ہوا لباس پہنا جاتا ہے، اگر کوئی اس طرح سِلا ہوا لباس پہن کر سر سے چادر اوڑھتا ہے تو اس کو سنّت کہنے پر بھی غور کرنا پڑے گا کیونکہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جو چادر لینا ثابت ہے اس میں چادر کے نیچے لباس نہیں ہوتا تھا بلکہ صرف چادر ہوتی تھی۔ اس کو یوں سمجھیے جیسے اِحرام میں دو چادریں پہنی جاتی ہیں اور وہی لباس ہوتا ہے اِسی طرح پہلے دو چادریں ہی بطورِ لباس پہنتے تھے، سِلا ہوا لباس نہیں ہوتا تھا۔ ہاں! حالتِ اِحرام میں سر ننگا رکھنا ہوتا ہے اس حالت میں مَرد کا سر ڈھانپنا جائز نہیں ہے۔[3] البتّہ عورتیں اِحرام میں سر ڈھانپیں گی بلکہ ان کے لیے تو تاکید ہے کہ سر ڈھانپیں تاکہ غیر محرم کے سامنے سر کے بال چھپے رہیں۔[4] حالتِ اِحرام میں سر کھلا رکھنے کی ممانعت صرف مَرد کے لیے ہے۔

زمین پر سجدہ کرنے کے لیے مُصَلّا ہٹانا کیسا؟

سُوال: زمین پر سجدہ کرنا مُستَحَب ہے تو اگر کوئی مُصلّے پر نماز پڑھے مگر سجدے کے لیے مُصلّے کو آگے سے سمیٹ دے تاکہ زمین پر سجدہ ہو سکے تو اس کا ایسا کرنا دُرُست ہو گا یا نہیں؟

جواب: سجدے کی جگہ پر کچھ بچھا ہوا نہ ہو تو اچھی بات ہے اور سجدہ زمین پر ہو تو یہ مُستَحَب ہے۔[5] حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن عبدُ العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہمیشہ ننگے فرش پر سجدہ فرماتے تھے۔[6] میں نے عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی کے اِمام

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اُس قوم کی طرف نظرِ رَحمت نہیں فرماتا جو نماز میں اپنے عمامے اپنی چادروں کے نیچے نہیں کرتے۔ (فردوس الاخبار، ۵/۱۴۶، حدیث: ۷۷۳۳۔ فتاویٰ رضویہ، ۷/۲۹۹)

2 ...... مسلم، کتاب اللباس و الزینۃ، باب التواضع فی اللباس... الخ، ص۸۸۸، حدیث: ۵۴۴۲۔ سیرت رسول عربی، ص ۲۸۲۔

3 ...... تبیین الحقائق، کتاب الحج، باب الاحرام، ۲/۲۵۹۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۷۳۵۔

5 ...... بہارِ شریعت، ۱/۵۲۹-۵۳۸، حصہ: ۳ ملتقطاً۔

6 ...... احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ و مہماتھا، الباب الاول فی فضائل الصلاۃ... الخ، ۱/۲۰۴۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۱/۴۶۶۔

www.dawateislami.net

صاحب کو دیکھا ہے وہ سجدے کی جگہ سے تھوڑا سا مُصَلَّا موڑ لیتے ہیں اور ننگے فرش پر سجدہ کرتے ہیں یہ مجھے اچھا لگتا ہے ایک مُسْتَحَب پر عمل ہونا چاہیے کہ یہ ثواب کا کام ہے۔ ہاں! اگر کوئی ایسا نہیں کرتا اور مُصلّے پر ہی سجدہ کرتا ہے تو وہ گناہ گار نہیں ہو گا۔

زمین پر سجدہ کرنے کے لیے مُصلّے کو فولڈ کرنا ہو تو پہلے یہ دیکھ لیں کہ آپ ایسی جگہ پر تو نہیں ہیں جہاں لوگ آپ کو ایسا کرتے دیکھیں گے تو اِعتراض کریں گے؟ اگر ایسا ہے تو پھر وہاں یہ نہ کریں کیونکہ تنفیرِ عوام سے بچنا بہت ضَروری ہے۔ لوگ خواہ مخواہ باتیں بنائیں گے کہ ”اس کو دیکھو یہ کیا نیا کام کر رہا ہے؟ ہم نے بڑے بڑے عُلَمائے کِرام کو دیکھا ہے وہ تو مُصلّے پر ہی سجدہ کرتے ہیں اور یہ موڑ لیتا ہے!“ اگرچہ آپ ثواب کے لیے ایسا کر رہے ہوں گے لیکن لوگ غیبتوں وغیرہ میں پڑ کر گناہ گار ہوں گے۔ کئی عُلَمائے کِرام اور خطیب صاحبان مُصلّے پر ہی سجدہ کرتے ہیں یہ 100 فیصد دُرُست ہے بلکہ اگر سردی کا موسم ہو اور فرش ٹھنڈا ہو اور بغیر مُصلّے کے سجدہ کرنے سے خشوع نہ آتا ہو تو مُصلّے پر ہی سجدہ کرنا ہو گا تاکہ نماز میں خشوع آ سکے کیونکہ نماز میں خشوع کی بہت اہمیت ہے۔

اِسی طرح اگر زمین گرد آلُود ہو یا گیلی ہو یا فرش پر میل کچیل لگا ہوا ہو اور طبیعت اس پر سجدہ کرنے کو پسند نہ کر رہی ہو تو خواہ مخواہ مُصَلَّا موڑ کر سجدہ نہ کریں بلکہ مُصلّے پر ہی سجدہ کریں، نیز اگر فرش پر بیٹ وغیرہ پڑی ہوئی ہو تب تو مُصَلَّا بچھانا ہی پڑے گا۔ اِس کے علاوہ اپنی حالت بھی صحیح ہو ایسا نہ ہو کہ خود کو نزلہ ہو رہا ہے یا چھینکیں آ رہی ہیں اور مُصَلَّا ہٹا کر فرش پر سجدہ کرنے کے چکر میں مسجد کے فرش پر نزلہ گِرا رہے ہیں! ظاہر ہے اسے مسجد کی بے اَدبی شمار کیا جائے گا۔ اِس کے علاوہ دوسروں کا بھی خیال رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ تو زمین پر سجدہ کریں لیکن آپ کو دیکھنے والا تکلیف محسوس کر رہا ہو یا اس کو وَحشت ہو رہی ہو مثلاً سخت سردی ہے لیکن آپ کو محسوس نہیں ہو رہی اور آپ ٹھنڈے فرش پر سجدہ کر رہے ہیں لیکن آپ کو دیکھ کر دوسرے کو سردی لگنا شروع ہو جائے! اِس صورت میں آپ مُصَلَّا بچھا کر ہی سجدہ کریں اور دوسروں کو وَحشت سے بچائیں۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کو دیکھ کر بدگمانی کرے کہ یہ مجھے دِکھانے کے لیے ایسا کر رہا ہے حالانکہ سردی تو بہت ہے! اور ایسا ہوتا بھی ہے کہ بعض لوگ سخت سردی میں اس وجہ سے بھی سویٹر نہیں پہنتے یا اپنا

www.dawateislami.net

گریبان کھلا رکھتے ہیں کہ لوگ ان کو مضبوط سمجھیں، حالانکہ ان کو سردی لگ رہی ہوتی ہے اور جھوٹ بولتے ہیں کہ سردی نہیں لگ رہی۔ اِس طرح بے تکے خیالات کا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ اُلٹا نقصان ہی ہے کہ جھوٹ بول کر گناہ گار ہوں گے۔ ہاں اگر واقعی سردی نہیں لگتی تو کوئی بات نہیں آپ جائز طریقے سے جو چاہیں پہنیں۔

حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سردی اور گرمی نہ لگنے کی دُعا دی تھی تو ان کو نہ سردی لگتی تھی نہ گرمی۔[1] یہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ بھی ہے۔ (امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) سُنَن اِبنِ ماجہ کی رِوایت ہے: مولا علی مشکل کُشا کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سردیوں میں گرم کپڑے اور گرمیوں میں سرد کپڑے پہنتے تھے۔ کسی نے پوچھا تو فرمایا کہ جب رَسُولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میری آنکھوں میں اپنا لُعاب مُبارَک لگایا تھا تو ساتھ میں یہ دُعا بھی دی تھی: "اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ یعنی اے اللہ! علی سے گرمی اور سردی دور فرمادے۔" اس دِن سے نہ مجھے گرمی لگتی ہے اور نہ سردی۔[2]

نماز کورس کی اہمیت

سُوال: ہم تقریباً 22 اِسلامی بھائی سات دِن کے نماز کورس کے لیے عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی آئے ہیں، آپ یہ اِرشاد فرمائیں کہ ہم اِس کورس میں کیا کیا سیکھ سکتے ہیں اور سیکھنے کے بعد اِس کو کس طرح باقی رکھ سکتے ہیں؟ یہ بھی اِرشاد فرمائیں کہ یہ کورس کس کس کو کرنا چاہیے؟ (محمد رضا عطّاری، مجلس حفاظتی اُمور)

جواب: یہ سات دِن کا کورس ہے آپ کے مُعلِّمِین آپ کو بتائیں گے کہ آپ کو کیا سیکھنا ہے وہ سیکھ لیجیے۔ پھر اِس کو باقی رکھنے کے لیے اِس پر عمل کیا جائے۔ ظاہر ہے جب تک عمل کرتے رہیں گے تو جو کچھ سیکھا ہو گا وہ باقی رہے گا، ورنہ سب بھول جائیں گے۔ نیز مَسائل کی یقینی معلومات ہونے کے بعد دوسروں کو بھی بتائیں، لیکن دوسروں کو سکھانے یا بتانے میں پختہ عِلم ہونا چاہیے "شاید، چونکہ، چنانچہ" بول کر مَسائل بیان نہ کیے جائیں۔ دِیگر اسلامی بھائیوں کو یہ کورس کرنے کی

1 ...... مسند امام احمد، مسند علی بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، ۱/۱۶۹، حدیث: ۵۷۹۔

2 ...... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل علی بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ، ۱/۸۳، حدیث: ۱۱۷۔

www.dawateislami.net

تَرغیب دِلاتے رہیں کہ سب کو یہ کورس کرنا چاہیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔ جن اسلامی بھائیوں نے کورس کر لیا ہے وہ دوبارہ کریں، دوبارہ کر لیا ہے تو تیسری بار کریں، اَلغرض بار بار یہ کورس کر کے اپنی نماز بالکل دُرُست کر لیجیے۔[1]

جائے نماز کا کونا موڑنا کیسا؟

سُوال: عموماً گھروں میں جائے نماز بچھا کر نماز پڑھتے ہیں، اگر یہ بچھی ہوئی ہو اور کوئی نماز نہ پڑھ رہا ہو تو اس کو موڑ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: موڑ سکتے ہیں کہ ہمارے یہاں اِس کا رِواج ہے اور ایسی اَحادیثِ مُبارَکہ بھی موجود ہیں جس میں یہ حکم ہے کہ لباس یا بستر پھیلا ہوا ہو تو اس کو شیطان اِستعمال کرتا ہے۔[2]

نمازی کے آگے سے گزرنے کا ایک مسئلہ

سُوال: مسجد میں نمازی نماز پڑھ رہا ہو اور اگلی صَف میں اس کے سامنے کوئی دوسرا نمازی بیٹھا ہو جو نماز سے فارغ ہو چکا ہے، پیچھے بیٹھے ہوئے نمازی کے بالکل برابر میں کوئی دوسرا شخص نماز پڑھ رہا ہو جو اگلی صف والے سے کراس میں ہو تو اس کے سامنے سے کسی کو گزارنے کے لیے یہ اگلی صف میں بیٹھا ہوا نمازی اپنا ہاتھ بطورِ سُترہ اس کے آگے کر سکتا ہے؟

---

1 ...... دعوتِ اسلامی کی "مجلس مَدَنی کورسز" کے تحت نماز کا دُرست طریقہ سکھانے کے لئے ہر عیسوی ماہ کی یکم، 11 اور 21 تاریخ کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی سمیت مختلف مقامات پر **"7 دِن کا فیضانِ نماز کورس"** کروایا جاتا ہے۔ جس میں دُرُست طریقے سے نماز پڑھنے کا طریقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ نماز، وُضُو اور غسل وغیرہ کے مَسائل بھی سِکھائے جاتے ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... کپڑے اور بستر وغیرہ لپیٹ کر رکھنے سے متعلق تین فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) حضرتِ سَیِّدُنا جابر بن عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: شیطان تمہارے کپڑے اپنے اِستعمال میں لاتا ہے تو کپڑا اُتار کر تہہ کر دیا کرو تاکہ وہ مضبوط ہو جائے کہ شیطان تہہ کئے کپڑے نہیں پہنتا۔ (تاریخ ابن عساکر، عبد الوہاب بن علی بن نصر، ۳۳۸/۳۷، رقم: ۴۳۸۴، حدیث: ۷۵۱۹) (2) اپنے کپڑے لپیٹ دیا کرو تاکہ ان کی مضبوطی باقی رہے، بے شک شیطان جس کپڑے کو لپٹا ہوا پاتا ہے اسے نہیں پہنتا اور جسے پھیلا ہوا پاتا ہے اسے پہن لیتا ہے۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۱۹۸/۴، حدیث: ۵۷۰۲) (3) ایک رِوایت میں ہے: جس بستر پر کوئی اِنسان سوتا نہ ہو اس پر شیطان سوتا ہے (لہٰذا بستر لپیٹ دیا کرو۔) (حلیۃ الاولیاء، خالد بن معدان، ۲۴۴/۵، رقم: ۶۹۸۶)، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اِن اَحادیث سے اس (یعنی مُصلّے کا کونا موڑ دینے) کی اصل نکل سکتی ہے اور پورا لپیٹ دینا بہتر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۰۶/۶)

www.dawateislami.net

جواب: اِس سے کام نہیں چلے گا، اگر ممکن ہو تو اگلی صَف میں بیٹھے ہوئے شخص کو خود ہی سرک کر اس کے سامنے پیٹھ کرنی ہو گی پھر کوئی اس کے سامنے سے گزر سکے گا۔[1]

کیا قبر کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے؟

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں قبر کھود کر اسے اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے اس سے مُردے کو نقصان ہو گا یا قبر کے قریب نہیں بیٹھنا چاہیے، اِس حوالے سے شرعی راہ نمائی فرما دیجیے۔[2]

جواب: قبر کھود کر اسے اکیلے چھوڑنے میں کوئی حَرج نہیں ہے۔ ہاں! مَیِّت کے دَفن کرنے کے بعد اس کے پاس اتنی دیر کھڑے رہنا مُسْتَحَب ہے جتنی دیر میں اونٹ نَحر ہو کر تقسیم ہو جائے۔[3] البتّہ اگر کوئی اتنی دیر بھی نہیں ٹھہر تا تو وہ مجرم نہیں ہے نہ اس کو گناہ ملے گا۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ ”اگر قبر کو اکیلے چھوڑ دیں گے تو مُردے کو نقصان ہو گا“ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔[4] ظاہر ہے تَدفین کے بعد لوگوں نے جانا ہی ہے وہ زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے رُک جائیں گے یا 12 گھنٹے بلکہ 12 دِن تک رُکے رہیں گے بالآخر ان کو جانا ہی پڑے گا، اِس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔ مَیِّت کو قبر میں اللہ پاک کی رَحمت کام آئے گی۔ ویسے بھی قبر میں مَیِّت اکیلے ہی ہوتی ہے، وہاں اس کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہوتا۔ جس سے یہ دُنیا میں محبت کرتا تھا اگر وہ اس کی قبر پر آتا ہے تو قبر والے کو سکون ملتا ہے، وہ اس سے اُنس حاصل کرتا ہے تو قبر والا یہ نہیں چاہے گا کہ یہ واپس جائے۔ ہم لوگ بھی اپنے عزیزوں کی قبر پر جاتے ہیں جیسے بیٹا ماں کی قبر پر جاتا ہے یا باپ اَولاد کی قبر پر جاتا ہے لیکن وہاں سے جلدی واپس آجاتے ہیں حالانکہ ہمیں وہاں کچھ دیر رُکنا چاہیے اور یٰسٓ شریف یا قرآنِ پاک کی تلاوت کرنی چاہیے، دُرُود شریف اور دِیگر تسبیحات کا وِرد کرنا چاہیے اور اپنی موت کو بھی یاد کرنا چاہیے۔ اللہ کریم ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

---

1. ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السابع فیما یفسد الصلاۃ و ما یکرہ فیھا، الفصل الاول، ۱/۱۰۴۔ بہار شریعت، ۱/۶۱۷، حصہ:۳۔
2. ...... سُوال پنجابی میں کیا گیا اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جواب بھی پنجابی میں ہی عطا فرمایا، قارئین کی آسانی کے لیے اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)
3. ...... الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، الجزء: ۲، ص ۱۴۱۔ بہارِ شریعت، ۱/۸۴۶، حصہ:۴۔
4. ...... البتّہ وہ علاقے جن میں بجّو پائے جاتے ہیں جو مُردے کی مَیت کو نقصان پہنچاتے ہیں ان سے حفاظت کرنے میں حرج نہیں۔

www.dawateislami.net

گونگے، بہرے اور نابینا لوگوں سے بھی قبر کے سُوالات ہوں گے؟

سُوال: جو لوگ دُنیا میں بول، سُن اور دیکھ نہیں سکتے کیا وہ قبر میں منکر نکیر کو دیکھ اور سُن سکیں گے اور ان کے سُوالوں کے جوابات دے سکیں گے؟ (محمد الحاج، عمان سے فیضانِ مدینہ کراچی تشریف آوری کے موقع پر سُوال)

جواب: بعض اوقات بڑھاپے میں اِنسان کی آواز بند ہو جاتی ہے، بیماری کی وجہ سے آنکھیں چلی جاتی ہیں، اِنتقال کے بعد بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مُردے کو کچھ بھی نظر نہیں آرہا۔ اِسی طرح قبر میں عربی زبان میں سُوالات ہوں گے[1] لیکن پھر بھی سُوالات سمجھ آجائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنَّت میں جائیں گے، وہاں بھی عربی زبان ہو گی[2] حالانکہ دُنیا میں عربی نہیں آتی ہو گی۔ ان سب باتوں میں جسمانی کیفیت کا مسئلہ نہیں ہے، دُنیا میں لاحِق ہونے والے جسمانی عارضے وہاں رُکاوٹ نہیں بنیں گے لہٰذا جو دُنیا میں گونگے بہرے ہوں گے ان سے بھی قبر کے سُوالات ہوں گے۔ جو لوگ دُنیا میں دیکھ یا سُن نہیں سکتے ان کے بارے میں قبر کے سُوالات وغیرہ کے حوالے سے میں نے کچھ پڑھا نہیں ہے لیکن سمجھ میں یہی آتا ہے کہ ان سے بھی سُوالاتِ قبر ہوں گے اور یہ فرشتوں کو دیکھیں گے۔ اَحادیثِ مُبارَکہ میں بغیر کسی قید کے فرمایا گیا ہے کہ جب مُردے کو دَفنا کر قبرستان سے پلٹتے ہیں تو مُردہ جانے والوں کے قدموں کی آواز تک سنتا ہے۔[3]

بِسْمِ اللہ پڑھ کر گولی چلائی تو کیا شِکار حلال ہو گا؟

سُوال: ہم اِجازت لے کر مختلف جانوروں کا شِکار کرتے ہیں، یہ اِرشاد فرما دیجیے کہ اگر کوئی تکبیر پڑھ کر جانور پر گولی چلائے تو کیا وہ جانور حلال ہو جائے گا؟ (محمد دانیال رضا)

جواب: ذَبح کی دو قسمیں ہیں: ایک ذَبحِ اِختیاری اور دوسری ذَبحِ اِضطراری۔[4] اگر جانور یا پرندہ قابو میں ہو تو اس کو بِسْمِ اللہ پڑھ کر ذَبح کرنا "ذَبحِ اِختیاری" کہلاتا ہے اور اگر جانور قابو میں نہ ہو جیسے پرندے اُڑ رہے ہیں یا بکرا گھرے گڑھے میں گر

---

1 ...... جاء الحق، ص۳۴۸۔ 2 ...... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ، لسان اھل الجنۃ عربی، ۵/۱۱۷، حدیث: ۷۰۸۲۔

3 ...... معجم کبیر، مجاھد عن ابن عباس، ۱۱/۷۲، حدیث: ۱۱۳۵۔ 4 ...... بہارِ شریعت، ۳/۳۱۲، حصہ ۱۵۔

www.dawateislami.net

گیا ہے اور نکالنے کی کوئی صورت نہیں ہے تو اس کو کسی طرح ذبح کیا جیسے تیز چُھری اس تک پہنچائی کہ اس کو کَٹ لگ گیا جس سے خون بہنے لگا تو یہ "ذبحِ اِضطراری" ہے اس سے بھی جانور حلال ہو جائے گا۔(1) اِسی طرح اگر بِسْمِ اللّٰه پڑھ کر تیر مارا اور اس کا پھل لگنے سے جانور کو کَٹ لگ گیا تو یہ بھی "ذبحِ اِضطراری" ہے، البتہ تیر چھوڑا اور جانور کو اس کا نوک دار پھل لگنے کے بجائے تیر کی ڈنڈی لگی اور جانور یا پرندہ مَر گیا تو وہ حرام ہو جائے گا کیونکہ یہ ذَبح نہیں ہوا بلکہ چوٹ لگنے سے مَرا ہے۔(2)

یاد رکھیے! گولی سے جانور کے کَٹ نہیں لگتا بلکہ چوٹ لگتی ہے جس سے جانور مَر جاتا ہے ورنہ گولی لگنے سے صرف چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اور عام طور پر اتنے چھوٹے سوراخ سے بندہ یا جانور نہیں مَرتا لہٰذا عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے گولی سے مَرنے والے جانور کو حرام قرار دیا ہے اگرچہ بِسْمِ اللّٰه پڑھ کر گولی ماری ہو۔(3)

مَرد کو ایک سے زائد نگ والی انگوٹھی پہننا کیسا؟

سُوال: بعض اوقات انگوٹھی میں بڑے نگینے کے ساتھ چھوٹے نگینے بھی لگے ہوئے ہوتے ہیں، کیا ایسی انگوٹھی پہننا مَرد کے لیے دُرُست ہے؟ (سیِّد دانیال شاہ، کراچی، دستگیر)

---

1. بہارِ شریعت، ۳/۳۱۵-۳۱۹، حصہ:۱۵ ملتقطاً۔
2. بخاری، کتاب الذبائح... الخ، باب صید المعراض، ۳/۵۵۰، حدیث: ۵۴۷۶۔ بہارِ شریعت، ۳/۶۸۸، حصہ:۱۷۔
3. رد المحتار، کتاب الصید، ۱۰/۶۹۔ بہار شریعت، ۳/۶۹۱، حصہ:۱۷۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں سُوال ہوا کہ "ایک شخص نے بِسْمِ اللّٰه کہہ کر شکار پر بندوق چلائی، پس جس وقت جا کر دیکھا تو کوئی آثار اس میں زندگی کے نہ تھے اور نہ جنبش تھی، جس وقت کہ اس کو ذبح کیا تو خون نکلا اچھی طرح سے، پس وہ شکار حلال ہے یا حرام؟ اور اگر اس کو حلال نہ کرتے تو حلال ہوتا یا حرام؟" تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے جواباً اِرشاد فرمایا: "اگر (شکار) ذبح کر لیا اور ثابت ہوا کہ ذبح کرتے وقت اس میں حیات تھی مثلاً پھڑک رہا تھا یا ذبح کرتے وقت تڑپا اگرچہ خون نہ نکلا، یا خون ایسا دیا جیسا مذبوح سے نکلا کرتا ہے اگرچہ جنبش نہ کی، یا کسی اور علامت سے حیات ظاہر ہوئی تو حلال ہے۔ اور اگر بندوق سے مار کر چھوڑ دیا ذبح نہ کیا یا کیا مگر اس میں وقتِ ذبح حیات کا ہونا ثابت نہ ہوا تو حرام ہے۔ غرض مدار اس پر ہے کہ ذبح کر لیا جائے اور وقتِ ذبح اس میں رَمق حیات باقی ہو، اگرچہ نہ جنبش کرے نہ خوں دے حلال ہو جائے گا، ورنہ حرام۔" (فتاویٰ رضویہ، ۲۰/۳۴۵) اِسی طرح کے ایک اور سُوال کے جواب میں فرماتے ہیں: اگر (شکار) زندہ پایا اور ذبح کیا، ذبح کے سبب حلال ہو گیا ورنہ ہرگز نہ کھایا جائے، بندوق کا حکم تیر کی مثل نہیں ہو سکتا، یہاں آلہ وہ چاہیے جو اپنی دھار سے قتل کرے۔ اور گولی چھرّے میں دھار نہیں، آلہ وہ چاہئے جو کاٹ کرتا ہو۔ اور بندوق توڑ کرتی ہے نہ کہ کاٹ۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۰/۳۴۷)

www.dawateislami.net

جواب: مَرد کے لیے ساڑے چار ماشہ چاندی سے کم کی ایک نگ والی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ نگ کے وزن کی قید نہیں ہے، چاہے وہ کتنا ہی وزنی ہو۔ ایک سے زائد نگ والی، بیان کردہ وزن سے زائد وزن والی یا بغیر نگ والی چاندی کی انگوٹھی پہننا بھی جائز نہیں ہے۔ [1] بعض لوگ بَواسیر کے علاج یا اجمیر شریف کے نام پر مختلف دھاتوں کے چھلّے پہنتے ہیں یہ بھی جائز نہیں ہے۔

اگر ناجائز انگوٹھی پہنی ہوئی ہو تو کب اُتارے؟

سُوال: اگر کوئی ابھی ایسی انگوٹھی پہنا ہوا ہو جس کا پہننا جائز نہیں ہے تو وہ کیا کرے اور اس کو کب اُتارے؟

جواب: ہاتھوں ہاتھ اُتار دے اور توبہ بھی کرے۔

کیا جسم پر بنائے گئے ٹیٹوز مٹانا ضَروری ہے؟

سُوال: بعض لوگ اپنے ہاتھوں پر نام لکھواتے یا دِل وغیرہ بنوا لیتے ہیں تو جب انہیں پتا چلتا ہے کہ یہ غَلَط کام ہے تو کیا اس کو مٹا سکتے ہیں؟

جواب: آجکل لوگ اپنے ہاتھوں پر نام لکھواتے اور اپنے جسم کے مختلف اَعضاء پر شیر، سانپ اور مختلف جانوروں کے ٹیٹوز بھی بنواتے ہیں۔ بیرونِ ممالک میں تو شاید یہ چیزیں دِکھانے کے لئے اپنی کمر کُھلی رکھتے ہیں جبکہ پاکستان میں ایسا نہیں دیکھا گیا ہے مگر کب شروع ہو جائے کچھ کہہ نہیں سکتے۔ یاد رَکھیے! جسم کے کسی بھی حصے پر ٹیٹو بنوانا ناجائز ہے لہٰذا اگر کسی نے بنوالیا اور مٹانا مشکل ہو تو اب مُعاف ہے لیکن توبہ کرنا ضَروری ہے۔ البتّہ میں نے سُنا ہے کہ اسے مٹانے کا آسان طریقہ اِیجاد ہو گیا ہے، ایک ایسا کیمیکل ہے جس سے نہ تو کوئی زَخم ہوتا ہے نہ کھال کاٹنے کی نوبت آتی ہے اور یہ مِٹ جاتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر صاف کروانا ہو گا۔

"شادیاں آسمانوں پر طے ہوتی ہیں" بولنا اور لکھنا کیسا؟

سُوال: شادی کارڈ پر لکھا ہوتا ہے کہ "شادیاں آسمانوں پر طے ہوتی ہیں اور زمین پر منعقد کی جاتی ہیں" تو اس طرح کہنا

---

[1] ...... احکامِ شریعت، ص ۱۴۳، حصہ: ۲۔ بہارِ شریعت، ۳/ ۴۲۶-۴۲۷، حصہ: ۱۶ ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

اور شادی کارڈ پر لکھوانا کیسا؟

جواب: اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، لوحِ محفوظ بھی آسمانوں پر ہی ہے، جو جوڑے لوحِ محفوظ پر طے ہوتے ہیں دُنیا میں بھی وہی جوڑے ہوتے ہیں۔ جن کے بارے میں لوحِ محفوظ پر لکھا ہو کہ فُلاں سے فُلاں کی شادی ہوگی تو دُنیا میں اُنہیں سے ہوگی اور جن کے بارے میں نہیں لکھا ہو تو ان کی نہیں ہوگی۔ نیز یہاں آسمانوں سے مُراد لوحِ محفوظ لیں گے۔

جانوروں کی آپس میں دوستیاں

سُوال: جانور اگر جانور پر ظلم کرے تو بروزِ قیامت اُس سے ظلم کا بدلہ لیا جائے گا، بھینس کے اوپر عام طور پر سواری نہیں کی جاتی جیسا کہ ویڈیو میں دیکھا جا رہا ہے کہ بکری بھینس کے اوپر چڑھ کر پتّے کھا رہی ہے تو کیا بکری کا اِس طرح بھینس کے اوپر چڑھنا ظلم ہے اور اس کا بدلہ لیا جائے گا؟ (ویڈیو دِکھا کر سُوال کیا گیا)

جواب: اِس ویڈیو میں بھینس جس طرح سر جُھکائے اور کمر سیدھی کیے کھڑی ہے اسے دیکھ کر یہ نہیں لگتا کہ اِس پر ظلم ہو رہا ہے بلکہ یوں لگتا ہے کہ بھینس نے بکری کے ساتھ تعاون کیا ہے کہ میری کمر پر چڑھ کر دَرخت سے پتّے کھالو۔ اگر اس پر ظلم ہو رہا ہوتا تو یہ اُچھل کود کرتی اور بکری کا بھینس سے کیا مقابلہ ہو گا وہ تو بہت جاندار ہوتی ہے۔ بعض اوقات جانوروں کی آپس میں دوستیاں ہو جاتی ہیں جس کی ہمیں سمجھ نہیں پڑتی اور وہ یوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی کرتے ہیں۔

اَولاد ایکٹر بننا چاہے تو والدین کیا کریں؟

سُوال: اگر کسی کی اَولاد فلم یا ڈرامے میں ایکٹر بننا چاہے تو والدین کیا کریں؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر کسی کی اَولاد فلم یا ڈرامے میں ایکٹر بننے کی کوشش کرے تو والدین کو چاہئے کہ وہ اپنی اَولاد کو اللہ پاک کا خوف دِلائیں، **"گانوں کے 35 کُفریہ اَشعار"** رِسالہ اور اس میں دی گئی گانے کی وعیدیں بھی پڑھ کر سُنائیں اور بھرپور کوشش کر کے اُسے اس کام سے روکیں۔ جو لوگ فلموں ڈراموں میں کام کرتے ہیں اور خاص کر جو کامیڈین ہوتے ہیں ان کا اِیمان بہت خطرے میں ہوتا ہے، یہ اپنے اِیمان کو کیسے بچائیں گے؟ ان کو عِلم بھی نہیں ہوتا اور گانوں کے جو بھی

www.dawateislami.net

اَشعار سنتے ہیں اُسے گنگنا رہے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اِیمان خطرے میں رہتا ہے، واقعی یہ بہت نازک مُعاملہ ہے۔ اس لیے فلمیں ڈرامے دیکھنے سے دور بھاگنا چاہیے کہ ان میں کُفریہ ڈائلاگ بھی ہوتے ہوں گے، جنہیں سُنتے اور سمجھتے ہوئے ان کی تائید میں ہاں میں ملاتے اور دِلچسپی کے ساتھ ہنستے بھی ہوں گے۔ حالانکہ اگر سامنے والا کُھلا کُفر بول رہا ہو تو اس صورت میں اگر سننے والا سمجھ کر اس کی تائید میں سر ہلائے یا ہنسے تو وہ بھی کافر ہو جاتا ہے۔[1] اِسی طرح کافروں کی بنائی ہوئی جو فلمیں ہوتی ہیں وہ تو کُفریات سے بھری ہوئی ہوتی ہیں بلکہ مسلمان کہلانے والے بھی جو فلمیں ڈرامے بنا رہے ہوتے ہیں اُن میں بھی بعض اوقات کُفریات ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی بعض مسلمان کہلانے والے کُفریہ اَشعار، ڈائلاگ لکھتے اور بول رہے ہوتے ہیں، عِلم کی کمی کی وجہ سے یہ تباہی مچی ہوئی ہے۔

اپنے دِین واِیمان کی فِکر کرتے ہوئے **"گانوں کے 35 کُفریہ اَشعار"** پر مشتمل رِسالہ ضَرور حاصِل کریں خود بھی پڑھیں اور اپنے گھر والوں کو بھی پڑھائیں۔ نیز اِصلاحِ اُمَّت کی نیت سے یہ رِسالہ ہر گھر اور دُکان تک پہنچائیں بلکہ ممکن ہو تو کوشش کر کے ایک ایک بندے تک یہ رِسالہ پہنچا دیں تا کہ لوگ اسے پڑھ کر اپنی غَلَطیوں کی اِصلاح کر کے سچی توبہ کر لیں اور اپنے اِیمان کی حفاظت کا سامان کر لیں۔ ہمارے مُعاشرے میں بول چال میں جو کُفریات بولے جاتے ہیں اُن سے متعلق مزید معلومات حاصِل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی 692 صفحات پر مشتمل کتاب **"کُفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب"** کا مُطالعہ کرنا بھی نہایت مفید ہے۔[2]

❁❁❁

---

1. کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب، ص ۷۱۔
2. یہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 692 صفحات پر مشتمل مایہ ناز تصنیف ہے۔ اِس کتاب میں مختلف چیزوں کے متعلق بولے جانے والے کُفریہ کلمات کی مثالیں، سُوال و جواب کی صورت میں اُن کا حکم، تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نِکاح کا طریقہ اور کافِر کو مسلمان کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مَرد و عورت کو اپنے اِیمان کی حِفاظت کے لئے اِس کتاب کا مُطالعہ ضَرور کرنا چاہئے۔

(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	کیا قبر کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہیے؟	9
سردی کے وقت پڑھنے کا وَظیفہ	1	گونگے، بہرے اور نابینا لوگوں سے بھی قبر کے سُوالات ہوں گے؟	10
سردی سے بچانے والے لباس اور غذائیں	2	بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر گولی چلائی تو کیا شِکار حلال ہو گا؟	10
ہِیٹر کے اِستعمال میں اِحتیاط کیجیے	3	مَرد کو ایک سے زائد نگ والی انگوٹھی پہننا کیسا؟	11
بچوں کو سردیوں میں کیا کھانا چاہیے؟	3	اگر ناجائز انگوٹھی پہنی ہوئی ہو تو کب اُتارے؟	12
حالتِ نماز میں کان چھپے ہوں تو کیا حکم ہے؟	4	کیا جسم پر بنائے گئے ٹیٹوز مٹانا ضَروری ہے؟	12
مَرد چادر سر سے اوڑھے یا کندھے سے؟	4	”شادیاں آسمانوں پر طے ہوتی ہیں“ بولنا اور لکھنا کیسا؟	12
زمین پر سجدہ کرنے کے لیے مُصَلّٰی ہٹانا کیسا؟	5	جانوروں کی آپس میں دوستیاں	13
نماز کورس کی اہمیت	7	اَولاد ایکٹر بننا چاہے تو والدین کیا کریں؟	13
جائے نماز کا کونا موڑنا کیسا؟	8	ماخذ و مراجع	16
نمازی کے آگے سے گزرنے کا ایک مسئلہ	8	❁❁❁	❁

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفٰی	مطبوعات
بخاری	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ابن ماجہ	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
مستدرک للحاکم	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن عبدُ اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسند الفردوس	حافظ ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ دیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۲۰۱۰ء
معجم کبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
عمل الیوم و اللیلۃ	امام احمد بن محمد دینوری المعروف ابن السنی، متوفی ۳۶۴ھ	دار الکتاب العربی بیروت
الزھد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الغد الجدید قاہرہ مصر
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبدُ اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ابن عساکر	ابو القاسم علی بن الحسن شافعی، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت
جوھرۃ النیرۃ	علامہ ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	کراچی
تبیین الحقائق	امام فخر الدین عثمان بن علی زیلعی حنفی، متوفی ۷۴۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۰
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
احکامِ شریعت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
سیرت رسول عربی	علامہ نور بخش توکلی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
جاء الحق	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	قادری پبلشرز لاہور

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "غوروفکر" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰه۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه۔

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net